REGD. NO L-5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم شنبہ — روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۱ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۷ تبلیغ ۱۳۴۱ ہش | ۱۷ فروری ۱۹۶۲ء | نمبر ۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ فروری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اعصابی ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

"کشمیر کے مسئلہ پر روس پاکستان کی حمایت کرے گا"

روس نے افریشیائی ملکوں کے حق خود اختیاری کی حمایت کی تھی (مسٹر دہلوی کے دلائل)

راولپنڈی ۱۶ فروری۔ وزارت خارجہ کے سکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی نے امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ ماہ جب سلامتی کونسل کشمیر کے مسئلہ پر غور شروع کرے گی۔ تو روس پاکستان کی حمایت کرے گا۔ آپ نے کہا "روس نے گزشتہ اجلاس میں جو رویہ اختیار کیا ہے پاکستان اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اگرچہ اس وقت کونسل کے صدر ایک امریکی (مسٹر ایڈلائی سٹیونسن) تھے"

مسٹر دہلوی نے کہا "تنازعہ کشمیر میں مسئلہ کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کا ہے۔ مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ روس کشمیر میں اس اصول کے اطلاق کی مخالفت کرے گا جہاں تک دنیا کی مختلف اقوام کے حق خود اختیاری کا تعلق ہے روس نے افریشیائی ملکوں کی حمایت کی تھی۔

مسٹر دہلوی سے استفسار کیا گیا کہ کیا آئندہ ماہ جب سلامتی کونسل کا صدر روسی ہوگا کشمیر پر غور کے سلسلہ میں کوئی دشواری پیش آنے کا امکان ہے؟ اس پر وزارت خارجہ کے سکرٹری نے کہا "جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کوئی مشکل پیش آنے کا امکان نہیں۔ کیونکہ سلامتی کونسل کے پچھلے اجلاس میں جب کشمیر کا مسئلہ زیر غور آیا تھا تو روس کے مندوب مسٹر زورین کونسل کے امریکی صدر مسٹر ایڈلائی سٹیونسن سے متفق تھے۔

مسٹر دہلوی چکلالہ کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے وہ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر سے صلاح و مشورہ کے بعد کراچی جا رہے تھے۔ وزارت خارجہ کے سکرٹری نے سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر روس کی طرف سے حق تنسیخ استعمال کرنے کے امکان کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا روس نے گزشتہ اجلاس میں حق تنسیخ استعمال نہیں کیا تھا۔ یہ ایک اچھی علامت ہے۔ اور اب روس سے یہ توقع بے جا نہیں ہوگی کہ وہ سلامتی کونسل کے آئندہ اجلاس میں کشمیریوں کے حق خود اختیاری کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کرے گا۔

تمام صنعتی و تجارتی اداروں کو صرف پاکستانی عملہ رکھنے کی ہدایت

سرمایہ کاری بیورو کی اجازت کے بغیر کسی غیر ملکی کو ملازم نہیں رکھا جا سکے گا

راولپنڈی ۲۰ فروری۔ حکومت پاکستان نے تمام صنعتی اور تجارتی اداروں کو جن میں بنک اور بیمہ کمپنیاں بھی شامل ہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ پانچ سال کی مدت کے اندر اپنے اداروں کی تمام اسامیوں پر پاکستانی باشندوں کو ملازم رکھیں

حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ صنعتی اور تجارتی اداروں میں غیر ملکی باشندوں کو ملازم رکھنے کا کام اب صرف ایک ادارہ سرمایہ کاری بیورو کی نگرانی میں ہوگا۔

اس سلسلہ میں کوئی مرکزی یا صوبائی اتھارٹی کسی فرم کے ساتھ غیر ملکی باشندوں کو ملازم رکھنے کے سوال پر براہ راست کوئی خط و کتابت نہیں کرے گی۔ اور اگر ایسی ضرورت محسوس کی ہو تو یہ کام بیورو کی وساطت ہی سے کیا جائے گا۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی توجہ اس امر کی جانب دلائی گئی ہے کہ جہاں تک درآمد کنندگان اور برآمد کنندگان کے حکم مجریہ ۱۹۵۲ء کے تحت غیر ملکی ملازموں کی رجسٹریشن کا تعلق ہے۔ اس دفعہ کے اطلاق میں اور بیرونی سرمایہ کاری کے فروغ میں رکاوٹ پیش آتی ہے اس کے علاوہ پرائیویٹ فرموں کو غیر ملکی ملازموں کے بارے میں متعدد محکموں کو ضروری معلومات فراہم کرنے کی پابندی کے باعث دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان میں کام کرنے والی تمام بیرونی فرموں کو یہ نصب العین پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ انہیں اپنے اداروں کی تمام اسامیوں پر بتدریج پاکستانی باشندوں کے تقرر کی پالیسی پر عمل کرنا چاہیئے۔

---

* کسی سمجھوتہ میں کمیونسٹ چین کو بھی شامل کرنا بڑا ضروری ہوگا۔ آپ نے کہا کہ جنیوا کی بات چیت کچھ آگے بڑھی تو میں سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے جنیوا جاؤں گا۔

ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۶ فروری (۹ بجے صبح) گزشتہ رات نصف شب کے بعد یہاں مطلع ابر آلود ہو گیا اور صبح تک وقفہ وقفہ سے ہلکی بارش ہوتی رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین، اللّٰھم آمین

جاپان کا تجارتی وفد پاکستان آئے گا

ہانگ کانگ ۱۶ فروری۔ جاپان کی صنعت مشین سازی مارکیٹ کا جائزہ لینے اور نئے گاہک تلاش کرنے کے لئے مختلف ملکوں کو جن میں پاکستان بھی شامل ہے ایک مشن بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جاپان کے مشین برآمد کرنے والوں کی انجمن نے آج اعلان کیا کہ ایک مشن عنقریب کینیڈا روانہ ہوگا۔ جون میں ایک مشن موٹروں، موٹر سائیکلوں اور بائیسکلوں کے لئے نئی منڈیاں تلاش کرنے کے لئے جنوب مشرقی ایشیا کا دورہ کرے گا۔

درآمدات میں اضافہ

کراچی ۱۶ فروری۔ اعداد و شمار کے مرکزی ادارہ نے بتایا ہے کہ دسمبر ۱۹۶۱ء میں پاکستان کی درآمدات کی مالیت برآمدی سامان کے مقابلہ میں ۹ کروڑ ۹۹ لاکھ روپے زیادہ رہی درآمدات کی مالیت ۲۶ کروڑ ۵۶ لاکھ اور برآمدات کی مالیت ۱۶ کروڑ ۵۹ لاکھ تھی۔ اس ماہ میں نومبر ۱۹۶۱ء کی نسبت درآمدات میں ۹ء۱۸ اور برآمدات میں ۷ء۱۴ فیصد اضافہ ہوا۔

کشمیر کے بارے میں کینیڈی کی توقعات

واشنگٹن ۱۶ فروری۔ صدر کینیڈی نے توقع ظاہر کی ہے کہ بھارت میں عام انتخابات ختم ہو جانے کے بعد پاکستان اور بھارت کشمیر کا مسئلہ خود سلجھانے میں کچھ کامیابی ضرور حاصل کر لیں گے ــــ صدر کینیڈی نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ تخفیف اسلحہ کے*

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۷ فروری ۶۲ء

"خاتم النبیین" کے متعلق ایک عجیب قیاس آرائی

(۳)

مولانا نے کیا خوب فرمایا ہے کہ اگر "خاتم النبیین" کے اجرا کا استدلال کیا جائے تو معترضین کو یہ کہنے کا موقع ملتا تھا کہ ابھی اس رسم کو مٹانے کی کیا ضرورت ہے کوئی آئندہ آنے والا نبی اس کو مٹا دے گا۔ واقعہ تو جو یہاں بیان ہوا ہے خود سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے تعلق رکھتا تھا پھر نہ جانے یہ خیال کسی کے دل میں کس طرح پیدا ہو سکتا تھا کہ ابھی اس مسئلہ کو رہنے دیجئے آئندہ کوئی نبی آکر اس کو حل کرلے گا معترضین تو آپ کے متعلق شبہات کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ آپ نے اپنے لے پالک کی مطلقہ سے شادی کرلی ہے جو جاہلیت کی رسوم کے مطابق درست نہ تھا کیونکہ جاہلیت کی رسوم کے مطابق "ادعیا" حقیقی بیٹے کے حکم میں آتے تھے لہٰذا اس سے بہتر اس رسم کے مٹانے کا اور کونسا موقع ہو سکتا تھا۔ کسی جاہل سے جاہل کے دل میں بھی یہ خیال نہیں آسکتا تھا کہ اس کو آئندہ نبی پر چھوڑ دیا جائے۔

اوپر ہم بتا چکے ہیں کہ معترضین کے اعتراضات دو شاخہ تھے۔ جس کو انگریزی میں ڈلما کہتے ہیں۔ اول یہ کہ آپ نے اپنے لے پالک کی مطلقہ سے شادی کرلی ہے۔ دوم اگر حضرت زید رضؓ لے پالک ہونے کی وجہ سے آپ کے بیٹے نہیں تو آپ نعوذ باللہ ابتر ہیں یہ دو شاخہ اعتراض تھا جس کا جواب اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ کہ آپ کسی مرد کے باپ نہیں البتہ رسول اللہ اور خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے آپ مومنین کے قیامت تک باپ ہیں۔ آپکو اللہ تعالیٰ نے روحانی اولاد اس کثرت اور اس شان کی عطا کی ہے کہ جسمانی اولاد اس کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

اوپر ہم نے قرآن کریم کی سورہ "کوثر" پیش کر کے یہ ثبوت بھی بہم پہنچایا ہے کہ آپؐ پر کفار و مشرکین یہ اعتراض بھی کرتے تھے کہ آپ نعوذ باللہ "ابتر" یعنی نرینہ اولاد سے محروم ہیں اور یہ اعتراض رسوم جاہلیت کے مطابق بڑا وزن دار تھا۔ کیونکہ نرینہ اولاد جسمانی نسل کے قیام کے لئے ضروری سمجھی جاتی تھی۔ اور یہ خیال اب بھی عوام میں موجود ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام کے لئے اس سے بھی بڑھ کر روحانی نسل کے قیام کی ضرورت تھی۔ بے شک سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نرینہ اولاد موجود نہیں رہی تھی جس سے آپ کی جسمانی نسل عوام کے خیال کے مطابق قائم رہتی اس لئے جہلاء کفر و شرک اس پر بڑا زور دیتے تھے اسی لئے اللہ تعالےٰ نے سورہ "کوثر" میں اس کی پر زور تردید کی اور بتایا کہ دشمنوں کا یہ اعتراض کوئی معنے نہیں رکھتا کیونکہ

انا اعطینٰک الکوثر
فصل لربک وانحر
ان شانئک ھو الابتر۔

ہم نے تجھے کثرت (اولاد) عطا کی ہے۔ تو اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کر اور قربانی دے۔ درحقیقت تیرا دشمن ابتر ہے۔

اس سورہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا ہے کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے روحانی اولاد کی کثرت عطا کی ہے اس لئے دشمن جو آپؐ کو ابتر کہتا ہے غلط کہتا ہے اس کی نظر میں جسمانی اولاد نرینہ ہے حالانکہ ہمارے پیش نظر یہ امر ہے کہ آپ کی روحانی اولاد کی کثرت ہو تاکہ جس غرض کے لئے ہم نے آپ کو اپنا رسول اور خاتم النبیین بنایا ہے وہ غرض پوری ہو اور وہ غرض اشاعت دین ہے۔

اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو اسی لئے اپنا رسول اور خاتم النبیین بنایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت قیامت تک ہوتی رہے۔ ظاہر ہے کہ جس طرح جسمانی اولاد کے ذریعہ انسان کی جسمانی نسل چلتی ہے اسی طرح روحانی اولاد کے ذریعہ بھی آپ کی روحانی نسل چلتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ جسمانی اولاد روحانی نسل نہیں ہو سکتی جو بھی رسالت کے پیغام کو پھیلائے گا خواہ وہ جسمانی اولاد میں سے ہو یا نہ ہو روحانی اولاد ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس سورہ میں آپؐ کی روحانی اولاد کی کثرت کی پیشگوئی فرمائی ہے۔

اسی لئے جب آپؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت زید رضؓ کی مطلقہ حضرت زینب سے نکاح کر لیا تو مشرکین نے اعتراضات کئے کہ اب تو حضرت زید رضؓ بھی جو لے پالک تھے بیٹے نہیں قرار دئے گئے تو یقیناً آپ اولاد (نرینہ) سے کلی طور پر محروم ہو گئے اللہ تعالیٰ نے اس دو شاخہ اعتراض کا جواب یہ دیا کہ

ماکان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین۔

یعنی آپ کسی مرد کے باپ نہیں اس سے یہ اعتراض دور ہو گیا کہ آپ نے اپنے بیٹے کی مطلقہ سے نکاح کر لیا ہے پھر کہا کہ آپ ہرگز ابتر بھی نہیں۔ آپؐ بحیثیت رسول اللہ اور خاتم النبیین ہونے کے تمام مومنوں نیکوکاروں اور بندگان حق کے باپ ہیں یعنی آپؐ کے ذریعہ روحانی اولاد کا اب عظیم الشان سلسلہ چلے گا۔ جو روحانیت کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہو گا۔ اب دین محمدؐ کے علاوہ کوئی مستند دین نہیں رہے گا ہم اس دین کی قیامت تک حفاظت کریں گے اور وہ اس طرح کہ ہم آپؐ کے اسوہ حسنہ کے نمونہ پر ایسے مجددین مبعوث کرتے رہیں گے جن کو ہم آپ ہی کی نبوت کی توتوں سے کم و بیش سرفراز کرتے رہیں گے۔ یہ سب لوگ آپؐ کی روحانی اولاد ہوں گے۔ کیونکہ ان کی روشنی آپ ہی کی روشنی ہو گی! یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اسی جگہ آپکی شان میں "سراج منیر" کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آیہ "خاتم النبیین" کے آگے اس کے معنی بھی صاف صاف لفظوں میں بیان فرما دئے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"یاایھا الذین اٰمنوا اذکروا اللّٰہ ذکرًا کثیرًا ہ وسبحوہ بکرۃً واصیلًا ہ ھو الذی یصلّی علیکم وملٰئکتہٗ لیخرجکم من الظلمٰت الی النور ط وکان بالمؤمنین رحیمًا ہ تحیتھم یوم یلقونہٗ سلٰمٌ و اعدلھم اجرًا کریمًا ہ یاایھا النبی انا ارسلنٰک شاھدًا وّ مبشرًا وّ نذیرًا ہ وّ داعیًا الی اللّٰہ باذنہٖ وسراجًا منیرًا ہ

ترجمہ: اے مومنو! اللہ (تعالےٰ) کا ذکر بہت کیا کرو۔ اور صبح شام اس کی تسبیح کیا کرو وہی ہے جو تم پر اپنی رحمتیں بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تمہارے لئے دعائیں کرتے ہیں تاکہ (اس کا نتیجہ یہ نکلے کہ) وہ تم کو اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے اور وہ مومنوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ان کو جب وہ اس سے ملیں گے دعا کا تحفہ سلامتی کی شکل میں ملے گا اور وہ ان کے لئے ایک بڑا عزت والا بدلہ تیار کرے گا۔ اے نبی! ہم نے تجھ کو اس حال میں بھیجا ہے کہ تو (دنیا کا) نگران بھی ہے۔ (مومنوں کو) خوشخبری دینے والا بھی ہے اور (کافروں کو) ڈرانے والا بھی ہے۔ اور نیز اللہ (تعالیٰ) کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور ایک چمکتا ہوا سورج بنا کر (بھیجا ہے)"۔

(تفسیر صغیر صفحہ ۸۸۳ تا ۸۸۵)

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان خاتم النبیین کو آپ کے مقام عالیہ اور اس مقام سے جو رحمتیں مومنین پر نازل ہوتی ہیں نہایت وضاحت سے بیان فرما دی ہیں۔ ایک طرف تو مومنوں کو خطاب کر کے بتایا ہے کہ ہم نے مومنین کے لئے سامان پیدا کر دیا ہے جو ان کو ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اللہ تعالےٰ کا ذکر کثرت سے کریں اور دن رات اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہیں وہی تم پر رحمتوں کی بارش کرتا ہے وغیرہ دوسری طرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے بتاتا ہے کہ ہم نے تجھ کو شاہد مبشر اور نذیر اور اللہ تعالیٰ کی دعوت دینے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہم نے آپؐ کو سراج منیر یعنی نہ صرف اپنی ذات میں چمکنے والا بلکہ دوسروں کو نور دینے والا چراغ بنایا ہے۔ یہ ہیں "خاتم النبیین" کے معنی جو خود قرآن مجید نے کئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک غلطی کے ازالہ میں فرماتے ہیں:۔

"ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے

(باقی صفحہ ۲ پر)

اعلانِ نکاح

محترم مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ۱۵ رجنوری ۶۲ء کو بعد نماز عصر محترم ملک مبارک علی صاحب کے مکان واقع کشمیری بازار لاہور میں میرے چچا زاد بھائی عزیز فیض الرحمٰن صاحب بی۔ کام ابن مکرم شیخ فیض قادر صاحب آف میسرز فیض اینڈ کمپنی (آڈیٹرز) کراچی کے نکاح کا اعلان مبلغ سات ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ بدر سلطانہ صاحبہ بنت ملک عطاء اللہ صاحب (جو حضرت ملک خدا بخش صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند ہیں) کرتے ہوئے لطیف خطبہ پڑھا۔ اس تقریب میں محترم مکرم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ مغربی پاکستان۔ مکرم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب۔ شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ صاحبزادہ محمد طیب صاحب اور دیگر بزرگ و احباب شامل ہوئے۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(خاکسار شیخ نور الحق۔ دار البرکات۔ ربوہ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب تیرھویں سالانہ کانفرنس

- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات
- سیرالیون کے وزیر رسل و رسائل۔ فری ٹاؤن کے میئر اور دیگر معززین کی شرکت
- اسلامی مسائل پر تقاریر اور اشاعت اسلام کو وسیع کرنے کے لئے اہم فیصلے
- برطانیہ کی ملکہ الزبتھ کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش

از مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

ملکہ برطانیہ کا خط

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے ملکہ برطانیہ کی طرف سے مشن کے خط کے جواب میں جو خوشنودی کا خط ملا تھا وہ جماعت کو پڑھ کر سنایا۔ ماہ نومبر کے آخر میں ملکہ برطانیہ بمعہ اپنے خاوند کے سیرالیون تشریف لائیں حکومت سیرالیون کی طرف سے اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب اور دوسرے مبلغین کو مختلف تقاریب میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ پھر گورنر ہاؤس میں مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر سیرالیون کی ملکہ اور ڈیوک سے ملاقات ہوئی اور انہیں مشن اخبار اور جماعت کی دیگر مساعی سے آگاہ کیا گیا۔

اس موقعہ پر جماعت کی طرف سے خوش آمدید اور مبارکباد کا ایک خط بھی ملکہ اور ڈیوک کی خدمت میں پیش کیا گیا جس میں احمدیہ عقائد کا ایک اجمالی نقشہ پیش کیا گیا۔ جماعت احمدیہ کی حکومت (خواہ وہ کوئی حکومت ہو) کی اطاعت اور فرمانبرداری کی پالیسی اور ایک پُرامن جماعت ہونے کے متعلق تفصیل سے خیالات کا اظہار کیا گیا۔ اس خط کے ساتھ اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ جو مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل تھا۔

ترجمۃ القرآن کریم انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ احمدیت یا حقیقی اسلام دیباچۃ القرآن انگریزی۔ ہمارے بیرونی مشن اور اسلام ترقی کی راہ پر۔

ملکہ کا جواب

اس خط اور لٹریچر کے جواب میں ملکہ کے پرائیویٹ سکرٹری کی طرف سے حسب ذیل جواب موصول ہوا۔

ڈیر امیر شاہد

"مجھے ملکہ کی طرف سے آپ کے خط کا شکریہ ادا کرنے کا ارشاد موصول ہوا ہے آپ نے جو اسلامی لٹریچر خط ملکہ اور ڈیوک کی خدمت میں پیش کیا ہے ملکہ معظمہ اسے قبول کرنے میں مسرت محسوس کرتی ہیں اور آپ کی اس نوازش کی بے حد ممنون ہیں ملکہ معظمہ آپ کی مزید شکرگزار ہونگی اگر آپ سیرالیون کے احمدی مسلمانوں تک ان کے اس خوش آمدید پیغام پر جو آپ نے ان کی طرف سے ارسال کیا ہے۔ ملکہ کا شکریہ پہنچا دیں گے۔"

آپ کا مخلص
مارٹن چارٹرس اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری

اجتماعی دعا

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام اور ملکہ کا خط سنانے کے بعد صاحب صدر نے کہا کہ آؤ ہم سب مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان ناچیز کوششوں کو کامیاب کرے گو مالی لحاظ سے ہم کمزور ہیں اور دنیا اس جہت سے بہت آگے نکل چکی ہے۔ مگر ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ اور وہ ہر قسم کی مدد کے لئے تیار ہے۔ صرف ہمیں اس سے مانگنے کی ضرورت ہے۔

اس موقعہ پر آپ نے خاص طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اطال اللہ بقاءہ کی کامل اور عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ اس کے بعد ایک لمبی دعا کی گئی۔ اور کانفرنس کا افتتاح ہوا۔

سالانہ رپورٹ

افتتاحی تقریر کے بعد مسٹر ایم بی ابراہیم صاحب جنرل سکرٹری نے اپنی سالانہ رپورٹ جو مشن کی کارگزاری پر مشتمل تھی پڑھ کر سنائی جس میں دوران سال مشن کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی کا جائزہ لیا گیا۔ آپ نے خاص طور پر نئی جماعتوں کا قیام ۲۶۸ افراد کا قبول اسلام کیالہ میں نئے مشن کا قیام اور کامیابی سیکنڈری سکول کی عمارت کی تعمیر اور نئے سکولز کا اجرا کا ذکر کیا۔ رپورٹ پڑھنے کے بعد صاحب موصوف نے امیر کی اطاعت۔ ان کے مقرر کردہ پروگرام کے مطابق چلنے اور مشن کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی حاضرین کو تلقین کی۔

ازاں بعد مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے مختصر مگر پُراثر تقریر کی۔ احباب نے اس کی آمد پر جس خوشی کا اظہار کیا تھا اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسلامی اخوت کو مثال کے طور پر پیش کیا۔ آپ نے مزید کہا کہ پاکستانی احمدی آپ کے ساتھ ہیں اور وہ ہر وقت آپ کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا گو ہیں۔

بعثت مسیح موعود کے نشانات

اس کے بعد ہمارے فری ٹاؤن احمدیہ سکول کے ہیڈماسٹر Mr. M. K. Bangay نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے نشانات پر مدلل اور پُراثر تقریر کی۔

نماز جمعہ

ٹھیک دو بجے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر سیرالیون نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے احباب جماعت کو اسلام اور احمدیت کی تعلیم کا کامل نمونہ بننے اور اسے صحیح طور پر اپنانے کی طرف توجہ دلائی تاکہ لوگ ان کے نمونہ کو دیکھ کر اسلام اور احمدیت کے حلقہ میں آنے کی سعادت حاصل کر سکیں۔

شوریٰ کا اجلاس

نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر سیرالیون شروع ہوا جس میں جماعت کے ۸۵ نمائندگان نے حصہ لیا۔ اس اجلاس میں مشن کی ترقی اور تبلیغی اور تعلیمی کام کو مؤثر طریق پر چلانے کے لئے بعض ہدایات کا

یوم مصلح موعود کے متعلق اعلان

۲۰ فروری کو "یوم مصلح موعود" کے جلسے ہوتے رہے ہیں۔ امسال ۲۰ فروری کو منگل کا دن ہوگا۔ یہ دن رمضان المبارک کے دن ہیں اور بعض جماعتوں میں ظہر سے عصر تک اور بعض مقامات پر عصر سے مغرب تک درس ہوتا ہے اور عشاء کے بعد تراویح ہوتی ہیں اور رخصت کا دن نہ ہونے کی وجہ سے ظہر سے پہلے ملازم پیشہ دوست جلسہ میں شامل نہیں ہو سکتے۔ گزشتہ سال بعض جماعتوں نے ان عذرات کی وجہ سے درخواست کی تھی کہ یہ دن کسی اتوار کو منانے کی اجازت دی جائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے استصواب کرنے پر تبدیلی منظور فرمائی تھی۔ لہٰذا امسال بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ گزشتہ سال کی طرح جن جماعتوں میں ۲۰ فروری کو جلسہ مصلح موعود نہیں ہو سکتا وہ ۲۵ فروری بروز اتوار جلسہ کر لیں۔

باقی جماعتیں ۲۰ فروری کو حسب سابق اپنے اپنے ہاں جلسے کریں۔ جلسے اس دن کے شایان شان ہوں اور رپورٹیں بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

اور دورس تجاویز پر غور کیا گیا مثلاً فری ٹاؤن مشن کی توسیع۔ لوکل مبلغین کی ٹریننگ اور مزید سکول کھولنے کے لئے کوشش وغیرہ امور خاص طور پر زیر بحث آئے اور مناسب فیصلہ جات کئے گئے۔

شوریٰ کی کارروائی رات گئے تک جاری رہی اور بڑے اچھے اور خوشگوار ماحول میں تمام پیش آمدہ مسائل پر بحث و تمحیص جاری رہی اور رات کے گیارہ بجے یہ مجلس ختم ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

لجنہ اماء اللہ سیرالیون نے مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب کی رہائش گاہ پر الگ اجلاس منعقد کیا۔ جس کی صدارت اہلیہ صاحبہ شیخ نصیر الدین احمد صاحب نے فرمائی۔

آپ نے مستورات کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور انہیں ایک منظم طریق پر تبلیغ اسلام کرنے اور دینی علم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔

اس موقع پر مستورات کی طرف سے گھریلو دستکاریوں کی نمائش بھی لگائی گئی۔

ریڈیو سیرالیون میں کانفرنس کا ذکر

اسی روز شام کو ریڈیو سیرالیون نے کانفرنس کی پہلے دن کی روداد کی مفصل رپورٹ نشر کی۔ جس میں حاضرین کی تعداد مشن کی گذشتہ سال کی رپورٹ کے علاوہ ملکہ معظمہ کو خوش آمدید کا خط اور اسلامی لٹریچر کی پیش کش اور ملکہ کی طرف سے خوشنودی کے خط کا خاص طور پر ذکر کیا گیا اور مشن کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی کو سراہا گیا۔

دوسرے روز کا پہلا اجلاس

۹ دسمبر کو کانفرنس کا دوسرا دن تھا پہلا اجلاس زیر صدارت پیرا موٗنٹ چیف الیماحی موری چیئرمین جماعتہائے احمدیہ سیرالیون ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے صبح شروع ہوا۔ مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب جنرل سپرنٹنڈنٹ آف احمدیہ سکولز سیرالیون نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعد ازاں خاکسار نے اطاعت اور ڈسپلن کی اہمیت پر آدھ گھنٹہ تقریر کی۔

ازاں بعد سیرالیون کے ایک احمدی نوجوان ٹیچر A. S. D. Kalla جنہوں نے اسلام کی خاطر زندگی وقف کی ہوئی ہے اور امید ہے کہ مستقبل قریب میں مزید حصول تعلیم کے لئے ربوہ روانہ ہو جائیں گے۔ آپ نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی کے ایک واقعہ" کے موضوع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک لاثانی رسول قرار دیتے ہوئے آپ کی زندگی سے نمونہ حاصل کرکے فلاح دارین حاصل کرنے کی حاضرین کو تلقین کی۔

مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب سیال نے "والدین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر مدلل تقریر کرتے ہوئے آیت "یا ایہا الذین آمنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا" سے یہ ثابت کیا کہ مومن کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ بچوں اور دوسرے گھر کے افراد کو بھی جہنم سے بچانے کی کوشش کرے۔ جہاں والدین پر فرض عاید ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے لباس خوراک وغیرہ کا خیال رکھیں وہاں ان پر بھی یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے لباس، خوراک وغیرہ کا خیال رکھیں نیز وہاں ان پر یہ بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ انکی تعلیم و تربیت اور اخلاق کی بلندی کے اسباق بھی ان کو دیں۔ ان کی روزمرہ زندگی کو باقاعدہ بنانے کی کوشش کریں۔

آپ نے بتایا کہ مذہبی تعلیم بھی ایک صحت مند سوسائٹی کے لئے نہ صرف ضروری بلکہ نہایت ضروری ہے۔ مذہبی تعلیم کے بغیر اقوام ترقی نہیں کرسکتیں اسی لئے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بچہ سات سال کی عمر کو پہنچے تو اس کو نماز کا حکم دو اور جب دس سال کی عمر کو پہنچے اور نماز میں سستی دکھائے تو اس کو سرزنش تک کا حکم دیا۔ اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو نماز اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے اور ہر ایک نیکی کی جڑ ہے۔

شیخ امام سیسے جو بو گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں استاد ہیں اور نہایت مخلص احمدی نوجوان ہیں نے "تعلیم بالغان" پر ایک پُرمغز تقریر کی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے کہ تعلیم مہد سے لحد تک حاصل کرنی چاہئیے۔ استدلال کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ عمر کے ہر مرحلہ میں تعلیم حاصل کرنی چاہئیے۔

بعد ازاں Chief M. K. Kallon جو ایک نہایت مخلص اور احمدیت کے لئے درد رکھنے والے

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

ہیں جو فرمایا کہ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین اور اس آیت میں ایک پیشگوئی ہے جس کی ہمارے مخالفوں کو خبر نہیں اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیشگوئیوں کے دروازے قیامت تک بند کر دئیے گئے۔ اور ممکن نہیں کہ اب کوئی ہندو یا یہودی یا عیسائی یا کوئی رسمی مسلمان نبی کے لفظ کو اپنی نسبت ثابت کر سکے۔ نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں مگر ایک کھڑکی سیرت صدیقی کی کھلی ہے یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے اس پر ظلی طور پر وہی نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے جو نبوت محمدی کی چادر ہے۔ اس لئے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا ہے اور نہ اپنے لئے بلکہ اسی کے جلال کے لئے۔"

(ایک غلطی کا ازالہ)

اب غور فرمائیے تو "خاتم النبیین" کا جو سیاق و سباق ہے اس تمام سیاق و سباق میں سے ایک لفظ ایک اشارہ میں ایسا بتا دیجئے جس سے یہ نکلتا ہو کہ یہاں خاتم النبیین اس لئے کہا گیا ہے کہ رسم "ادعیاء" کو اگر اب نہ مٹایا جاتا تو پھر قیامت تک یہ رسم نہ مٹائی جا سکتی کیونکہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو اس سے اپنی رحمتوں کے دروازے آنے والے مومنین کے لئے کھولے ہیں۔ مگر آپ بند کر رہے ہیں جیسا کسی نے کہا ہے کہ ؎

تو بستن در و من فتح باب مے شنوم

جو کچھ مولینا نے اپنی طرف سے "نکتہ" نکالی ہے اس کا تو قرآن کریم میں نام و نشان نہیں۔ البتہ اگر آپ یہ کہہ دیتے کہ "خاتم النبیین" اس لئے کہا گیا ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علاوہ اب کوئی نبی نہیں آئے گا جو مومنوں کی ابوت کے مقام پر کھڑا ہوگا تو اس میں ہم بھی مولانا کا ساتھ دیتے کیونکہ ہمارا عقیدہ یہی ہے کہ اب کوئی نبی نہیں آسکتا جو سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مقابلہ میں نئی شریعت لائے یا نئی امت بنائے۔

مولانا قرآن مجید کا سیاق و سباق آپ کے سامنے ہے اس معنی سے گریز ناممکن ہے جو اس سے نکلتے ہیں۔ آپ محض ٹیڑوں سے ان معنی سے نہیں بچ سکتے یہاں آپ کی ابوت کا ذکر ہے۔ ابوت کے ذکر میں یہ کہہ دینا کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں کتنا عجیب معلوم ہوتا ہے۔

شرح چندہ جات انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کے اراکین کی یاد دہانی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس کی طرف سے اس وقت جاری مالی تحریکات جاری ہیں

۱۔ چندہ مجلس

نصف پیسہ (نیا) فی روپیہ بشرطیکہ ۲۵ پیسے ماہوار سے کم نہ ہو۔

۲۔ چندہ سالانہ اجتماع

ایک روپیہ سالانہ فی رکن

۳۔ چندہ اشاعت لٹریچر

ایک روپیہ سالانہ فی رکن

۴۔ چندہ تعمیر

حسب استطاعت

عہدیداران سے درخواست ہے کہ اراکین سے بشرح چندہ وصول کرکے باقاعدہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

میرے خاوند محترم نصیر احمد صاحب بھٹی ابن محترم قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی عرصہ نو سال سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ لیکن گذشتہ اڑھائی سال سے تمام اعصاب بیکار ہو چکے ہیں سوائے زبان اور گردن کے کسی عضو میں حرکت کی طاقت نہیں رہی۔ میری صحت بھی کمزور ہو گئی ہے۔ بچے چھوٹے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور تمام مخلصین کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ وہ شافی مطلق اور حی و قیوم اپنے فضل و کرم سے مردہ اعضاء کو زندہ کرکے کامل شفا دے اور ہماری دلی مشکل کو آسان فرمائے آمین۔ نیز میری والدہ محترمہ بھی کئی عوارض میں مبتلا ہے ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ وصفیہ بھٹی بنت قاضی انوار اسلام صاحب بھٹی معرفت احمد کمرشل کالج کشمیری بازار راولپنڈی

ہیں نے "ایک احمدی مسلم پر کیا کیا فرض عاید ہوتے ہیں" پر لوکل زبان میں تقریر کی اور حاضرین کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ (باقی)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد میں

(۱)

(از مکرم صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی سکھر)

میں بفضلِ خدا پیدائشی احمدی ہوں اور میری تاریخ پیدائش یکم مئی ۱۸۹۲ء ہے۔ میری چھوٹی عمر کا تھا یعنی تقریباً ۶-۷ سال کا جبکہ میرے والد محترم صوفی محمد علی رضی اللہ عنہ صاحب مرحوم جو خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے اولین اصحاب میں اور ۳۱۳ کی فہرست میں شامل ہیں مجھے دارالامان قادیان گاہے گاہے ساتھ لے جاتے تھے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ تقریباً ۲½ سال مجھ سے چھوٹے تھے۔ اس بچپن کے زمانہ میں ہم ایک دو دوست (خاصکر شیخ محمد مبارک اسمٰعیل صاحب بی۔اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر جو حضرت شیخ یعقوب علی صاحب رضی اللہ عنہ عرفانی کے چچا زاد بھائی ہیں) شروع پرائمری سے لیکر میرے ہم جماعت اور ہم اسکول لاہور میں رہے ہیں دونوں اکٹھے ہی دارالامان اپنے والدین کے ساتھ آتے اور احمدیہ چوک اور دوسرے بازاروں اور کوچوں میں گھومنے چلے جاتے۔ کبھی کبھی حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ مرحوم بھی ہمارے ساتھ شامل ہو جاتے اور ہمیں اسبات کا بڑا فخر ہوتا کہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ ہیں۔ آپ کو اللہ تعالےٰ نے بچپن سے ہی مشینوں اور کلوں کو سمجھنے اور ان کے متعلق غور و فکر کرنے کا خاص مادہ عطا کیا ہوا تھا۔

حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی شکل حضرت مسیح موعود علیہ السّلام سے کافی مشابہت رکھتی تھی۔ چنانچہ جب بھی کسی وقت میرے ساتھ کوئی دوست ہوتا اور حضرت میاں صاحب کبھی راستے میں مل جاتے تو میں اس مناسبت کا ذکر ان سے ضرور کرتا اور اس طرح حضرت مسیح موعودؑ کی یاد کو تازہ کر لیتا۔ ۱۹۱۷ء کی بات ہے کہ جب میں سب انسپکٹر پولیس بنکر میرپور خاص ضلع تھر پارکر سندھ میں لگا تو وہاں محمد عبداللہ صاحب جو قادیان کے رہنے والے اور پیدائشی احمدی تھے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے دفتر میں ہیڈ کنسٹیبل کلرک لگے ہوئے تھے۔ وہ بعد میں سب انسپکٹر بھی ہو گئے۔ مگر پھر ملازمت چھوڑ گئے تھے۔ بوجہ احمدیت کے ان سے خاص انس تھی اور کبھی کبھی دارالامان کی باتیں بھی درمیان میں آجاتیں۔ ان باتوں کے دوران ایک دفعہ انہوں نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی چھوٹی عمر کا (جب کہ وہ غالباً ۱۲-۱۳ سال کے تھے) ایک واقعہ سنایا کہ آپ رضی اللہ عنہ ایک دفعہ اس گلی میں سے گذر رہے تھے جہاں پریس لگا ہوا تھا کوئی کتاب چھپ رہی تھی۔ مگر اچانک مشین بند ہو گئی۔ آپ نے جب دیکھا کہ پریس بند ہے تو آپ نے مشین چلانے والوں سے پوچھا کہ کیوں بند ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر طرح کوشش کی ہے مگر نقص معلوم نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا اچھا میں دیکھتا ہوں چنانچہ آپ نے اس کو ہر طرف سے دیکھا اور دیکھکر فرمایا کہ اس کو اس طرح ٹھیک کرو اور پھر دیکھو کہ کام کرتی ہے یا نہیں۔ چنانچہ انہوں نے آپ کی ہدایات کے مطابق اس کو ٹھیک کیا اور پھر اسکو چلا کر دیکھا تو بالکل درست کام کرنے لگی ان سب نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور آپ تشریف لے گئے۔

آپ بفضلِ خدا سادگی اور اعلیٰ اخلاق اور کئی خوبیوں کے مالک تھے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جنت میں حضرت مسیح موعودؑ کے جوار میں مقام بخشے اور ہماری عاقبت بھی بخیر کرے۔ آمین ثم آمین

(۲)

—از مکرم الطاف حسین صاحب شاہجہانپوری ربوہ۔

خاکسار کی یہ دیرینہ عادت ہے کہ اجنبی اور مسافروں کو پیغام احمدیت ضرور سناتا ہوں ایک دن میں اپنے مکان واقع محلہ دارالیمن ربوہ سے شہر کی طرف جا رہا تھا کہ پیچھے سے ایک نہایت شریف وضع۔ صاف ستھرے لباس والے۔ نہایت خوبصورت بزرگ میرے قریب آکر سائیکل سے اترے اور میرے ساتھ ہوئیے میں نے سلام علیکم کہا اور ایک مسافر سمجھ کر حسب عادت ان کو تبلیغ کرنے لگا۔ میں اس اجنبی کے ساتھ چلتے چلتے بہشتی مقبرہ کے سامنے آگیا۔

اڈہ سے نکل کر وہ بائیں ہاتھ کو مڑے اور ایک مکان کے سامنے جا کر رک گئے۔ میں اپنے جوش میں گفتگو کرتا رہا۔ پھر انہوں نے مجھ سے رخصت چاہی۔ میں بھی نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف چل پڑا اتنے میں ایک شخص مجھے ملا اور کہنے لگا کہ "کیا حضرت میاں صاحب اندر تشریف لے گئے ہیں؟"

میں نے پوچھا کہ کون میاں صاحب؟ وہ کہنے لگا یہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب تو تھے! اس وقت میں بھونچکا سا ہو گیا اور سخت حیران تھا کہ مجھ سے کیا بے وقوفی ہوئی۔ ارے یہ تو صاجزادہ صاحب تھے۔ میں نے اُن کو ناحق اتنی دور پیدل چلنے کی تکلیف دی۔

انہی خیالات میں غلطاں و پیچاں میں گول بازار کی طرف چلتا رہا۔ بار بار خیال آتا تھا کہ واپس جاؤں اور دستک دیکر پھر تکلیف دوں اور معافی مانگوں۔

خدا کا کرنا یہ ہوا کہ اگلے ہی دن حضرت صاجزادہ صاحب مجھے ڈاکخانہ کے قریب مل گئے۔ مجھے دیکھتے ہی یاد فرمایا اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی دوکان پر تشریف لے گئے مجھے قریب بٹھا لیا اور فرمایا کہ خاں صاحب! کل جو باتیں آپ نے مجھے سنائی تھیں پھر سناؤ

میری یہ حالت تھی کہ شرم سے زمین میں گڑا جاتا تھا۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت مجھ سے سخت غلطی ہوئی۔ مجھے معاف فرمایا جائے۔ اس وقت عقل پر کچھ ایسا پردہ پڑ گیا کہ حضور کو نہ پہنچانا مجھ پر افسوس کہ اپنے آقا و مرشد کے بیٹے کو بھی نہ پہنچانا اب حضور مجھے فرماتے ہیں کہ کل والی باتیں سناؤ ؎

حضور بلبل بستاں کروں نوا سنجی!

یہ کیسے ممکن ہے؟ مگر نہ صرف صاحبزادہ صاحب نے بلکہ ارد گرد کے اور دوستوں نے بھی مجھے مجبور کر دیا کہ میں تقریر کروں۔ خیر میں نے شروع کیا مگر چند الفاظ کے بعد مجھ میں قطعاً قوت گویائی نہ تھی اور دست بستہ عرض کی کہ حضرت مجھے معاف فرمایا جاوے۔

اس پر حضرت میاں صاحب نے متبسم ہو کر ارشاد فرمایا کہ میں آپ سے ناراض نہیں ہوں۔ بلکہ بہت خوش ہوں۔ ہمارے دوستوں میں ایسا ہی جوش چاہیئے۔ آپ کا سمجھانے کا طریق بہت دلنشین ہے اور مجھے بہت پسند آیا ہے

پھر حضرت میاں صاحب نے میرے لئے چائے اور مٹھائی منگوائی۔ میں اور بھی شرمندہ ہوا میں نے بہت انکار کیا مگر پیہم اصرار سے مجبور ہو کر شریک ہو گیا۔ اس کے بعد اجازت لے کر چلا آیا۔

حضرت صاجزادہ صاحب کے حسن اخلاق کی ادنےٰ سی جھلک اس معمولی سے واقعہ سے ظاہر ہوتی ہے۔

(۳)

—از مکرم سید منیر احمد صاحب خلیل—

غالباً ۱۹۴۱ء کی بات ہے کہ میں بوجہ بیماری اور تنگ دستی کے تعلیم کو جاری نہ رکھ سکا تو والد صاحب مرحوم (سید علی احمد صاحب انبالوی) نے مجھے "نسیم میڈیکل ہال" میں ملازم کرا دیا وہاں کام زیادہ نہ تھا اور پھر محترم ڈاکٹر صاحب مجھ سے بھائیوں جیسا سلوک کیا کرتے تھے۔ پوری دوکان میرے سپرد کر کے سارا دن مریضوں کی دیکھ بھال میں مصروف رہتے تھے۔ معمولی مریضوں کو کبھی کبھار کسی دوائی کی ضرورت پڑتی تو میں بھی دے ڈالتا مگر ابھی زیادہ سمجھ نہ تھی۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ بھی سائیکل پر اسی راستہ سے گذرا کرتے تھے۔ دوائی وغیرہ کی ضرورت اسی دوکان سے پوری کیا کرتے تھے۔ غالباً میاں صاحب کی بیماری کے یہ ابتدائی ایام تھے اور وقتاً فوقتاً اگر انجکشن کی ضرورت پڑتی تو وہ بھی ڈاکٹر صاحب لگا دیتے تھے۔

ایک مرتبہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو ڈاکٹر صاحب موجود نہ تھے اور میاں صاحب رضی اللہ عنہ بہت جلدی میں تھے۔ غالباً دفتر کا وقت تھا مجھے فرمانے لگے بیٹے جلدی سے یہ انجکشن لگا دو اور خود ہاتھ میری طرف بڑھا دیا۔ مجھے چونکہ انجکشن ابھی لگانا نہیں آتا تھا۔ بلکہ پریکٹس بھی شروع نہیں کی تھی اس لئے حیران ہو گیا۔ میاں صاحب رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کیوں بیٹے کیا بات ہے پریشان کیوں ہو ساتھ فرمانے لگے کیا تمہیں انجکشن لگانا نہیں آتا یہ بھی کوئی مشکل بات ہے۔ آج یہ بھی کام مکمل کر لو ہم تمہارے استاد بنتے ہیں اور تم کو انجکشن لگانا سکھاتے ہیں۔ میرے دل میں خوف سا محسوس ہوا کہ یہ مرحلہ کس طرح طے ہوگا۔ مگر حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے فوراً سرنج سٹرلائیزیشن کر کے دوائی بھر کے میرے ہاتھ میں تھما دی اور خود قمیص کا بازو اوپر کرنے لگے میں ڈر رہا تھا بلکہ ہاتھ بھی کانپ رہا تھا۔ فرمانے لگے ڈرو نہیں بلکہ اس طرح سرنج پکڑ لو۔ میں ابھی کشمکش و پنج میں تھا کہ جلدی سے میرے ہاتھ کو پکڑ کر اپنے بازو کے قریب لے گئے اور چند سیکنڈ میں حضرت میاں صاحب میرے ایک شفیق استاد بن گئے پھر جب کبھی تشریف لاتے ڈاکٹر صاحب کی موجودگی میں بھی مجھے ہی ارشاد فرمایا کہ تم لگاؤ اور ادھر ڈاکٹر صاحب کو فرماتے کہ اس کا ہاتھ ہلکا ہے آج سے مجھے یہی انجکشن لگایا کریگا

یہ خدا تعالےٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اسی تنک انہیں کی بدولت انجکشن لگانا سیکھا اور پھر باقاعدہ ڈسپنسر کا امتحان پاس کیا۔ اور آج میں معمولی پڑھا لکھا آدمی ایک تجربہ کار پریکٹیشنر ہوں۔

خدا تعالےٰ میرے شفیق اور مہربان استاد کو جنت الفردوس میں اعلےٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اشاعت ریویو انگریزی کیلئے آپ نے کیا سعی کی ہے؟

نصاب تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ بابت ۱۹۶۲ء

۱۳۴۱ھش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سالہائے گذشتہ کی طرح اس سال بھی انشاء اللہ چار امتحان منعقد کئے جائیں گے۔ تمام انصار سے پر زور درخواست ہے کہ وہ نہ صرف خود ان میں باقاعدگی سے شریک ہوں۔ بلکہ اپنے حلقہ اثر میں دوسرے انصار کو بھی شامل کرنے کی پوری پوری سعی فرمائیں۔ ان امتحانوں کے لئے حسب ذیل کورس تجویز کیا گیا ہے

پہلی سہ ماہی:۔ (ا) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "چشمہ مسیحی" (امتحان یکم اپریل ۱۹۶۲ء)

(ب) ادعیۃ الرسول میں سے مندرجہ ذیل چار دعائیں حفظ:۔

کھانا کھانے کے بعد کی دعا:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

نیند سے جاگنے کی دعا:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

کھانا شروع کرنے کی دعا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لیلۃ القدر کی دعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

دوسری سہ ماہی:۔ چوتھے پارے کے دوسرے نصف کا ترجمہ (امتحان یکم جولائی ۱۹۶۲ء)

تیسری سہ ماہی: (ا) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "لیکچر لاہور"

(ب) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چار مندرجہ ذیل الہامی دعائیں حفظ:۔ (امتحان ۳۰ ستمبر ۱۹۶۲ء)

(۱) رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

(۳) رَبِّ اَذْھِبْ عَنِّی الرِّجْسَ وَطَھِّرْنِیْ تَطْھِیْرًا۔

(۴) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّمَآءِ

چوتھی سہ ماہی: (ا) قرآن کریم کے آخری پارہ کے دوسرے ربع کا ترجمہ
(ب) اس ربع میں سے کوئی سی دو سورتیں حفظ۔ (امتحان ۱۶ دسمبر ۱۹۶۲ء)

نوٹ:۔ (۱) نصاب کی شق (ب) تمام خواندہ اور ناخواندہ انصار کے لئے ہے۔

(۲) نصابی کتب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔ چشمہ مسیحی کی قیمت ۱۲ آنے اور لیکچر لاہور کی قیمت ۷ آنے فی نسخہ علاوہ محصول ڈاک ہے

پہلا امتحان یکم اپریل ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا۔ وقت اور جگہ کی تعیین زعماء مجالس مقامی طور پر خود فرمائیں گے۔ تمام انصار فوری طور پر اس کی تیاری شروع کر دیں۔ امتحان دیتے وقت کتاب دیکھنے کی اجازت ہوگی۔

زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہیں کہ انصار امتحان کی تیاری کس طرح کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں جہاں ممکن ہو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے۔ نصابی کتب کا درس دینے اور دعائیں یاد کرانے کا اہتمام فرمائیں اور امتحان میں شریک ہونے والے انصار کے نام سے دفتر کو ایک ماہ قبل مطلع فرمائیں تاکہ مطلوبہ تعداد میں پرچے تیار کروائے جا سکیں۔

(حبیب اللہ خاں ایم ایس سی قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب حکیم یوسف علی خانصاحب قریباً ایک ماہ سے سخت علیل ہیں۔ نقاہت بہت ہوگئی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ صحت کاملہ و شفائے عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (نور علی محصل حلقہ سول لائن ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور)

(۲) مکرم مولا بخش صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور کا بچہ شدید بیمار تھا۔ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن کمزور بہت ہے۔ بزرگوں۔ دوستوں اور درویشان قادیان کی دعاؤں کا خاص مستحق ہے۔ (رفیع محمد)

(۳) میرے والد چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ کچھ عرصہ سے پیٹ کی خرابی سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (احمد حسین باجوہ گروپ انسپکٹر لائلپور ریلوے)

تنظیم انصار اللہ اور اسکی مالی تحریکات

اللہ تعالیٰ نے سورہ مریم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ایک خوبی یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ..... حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی جماعت میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی روح پیدا کرنے کے انصار اللہ کی تنظیم قائم فرمائی ہے یہ تنظیم اراکین انصار اللہ کی انفرادی اور اجتماعی تربیت کا اہتمام کرتی ہے تاکہ وہ اپنے پاک نمونہ سے اپنے اہل و عیال، خویش و اقارب اور عزیزوں کی تعلق باللہ کے متعلق عملی راہنمائی کر سکیں چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے ذیل کی مالی تحریکات جاری رکھنے کی اجازت فرمائی ہے۔

(۱) چندہ مجلس (ماہوار چندہ):۔ بشرح نصف نیا پیسہ ماہوار آمد پر بشرطیکہ پچیس نئے پیسے (چونّی) ماہوار سے کم نہ ہو۔

(۲) چندہ سالانہ اجتماع:۔ کم از کم ایک روپیہ سالانہ

(۳) چندہ اشاعت لٹریچر:۔ کم از کم ایک روپیہ سالانہ

(۴) چندہ تعمیر دفتر:۔ حسب حیثیت / حسب توفیق

مجلس انصار اللہ کی مالی تحریکات کی یہ شرحیں اس قدر قلیل ہیں کہ جماعت کا ہر غریب سے غریب رکن بھی معمولی سی توجہ اور کوشش سے مجلس کے اجتماعی کاموں میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کر سکتا ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ زعماء کرام و ناظمین اضلاع و ڈویژن اپنے اپنے حلقہ نیابت میں اس امر کا جائزہ لیں کہ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ اس تحریک کو جو ہم خرما و ہم ثواب کی مصداق ہے۔ کامیاب بنانے میں کہاں تک جدوجہد کی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس کا کام دن بدن وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے اس کام کو بطریق احسن چلانے کے لئے آپ کے پُرخلوص تعاون کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ امید ہے اراکین انصار اللہ اس عظیم الشان اور دُور رس نتائج کی حامل تنظیم کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے کمال شرح صدر سے اس کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

زعماء/زعماء اعلیٰ/انصار اللہ کے انتخاب کیلئے یاددہانی

امراء حضرات و صدر صاحبان سے گذارش

قواعد کے مطابق سابقہ عہدیداران انصار اللہ کی میعاد ۳۱ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ختم ہو چکی ہے اس میعاد کے ختم ہونے سے ایک ماہ قبل امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ کے انتخاب کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی طرف سے خطوط بھجوائے گئے تھے۔ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سی مجالس میں انتخاب ہو چکے ہیں۔ مگر ابھی کئی ایک مجالس میں انتخاب ہونا باقی ہیں۔ تمام جماعتوں کے امراء حضرات/صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ ازراہ کرم جس قدر جلد ممکن ہو سکے زعیم/زعیم اعلیٰ کا انتخاب کروا کے اپنی رپورٹ کے ساتھ صدر محترم کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ اور شجر کاری کے ایام

انصار اللہ کی جملہ مجالس کے عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ شجر کاری کے ایام میں پودے لگانے کے لئے ایک معین پروگرام کے ماتحت کام کریں۔ اور اس کے نتیجہ سے مرکز کو مطلع کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اس دوران میں کس قدر نئے پودے لگائے گئے۔

(نائب قائد خدمت خلق مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۴۰۱:۔ میں امۃ الشکور بنت مرزا ناصر احمد صاحب قوم مغل پیشہ + عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ ڈویژن سرگودھا مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) زیور سونا دس تولے جس کی قیمت اندازاً ۱۳۰۰/- روپے ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد بنی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس کے علاوہ مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتے ہیں جو میری ماہوار آمد ہے، میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی رہوں گی اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں کہ میری جو بھی جائداد بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو ایسی قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

الامۃ امۃ الشکور۔

گواہ شد مرزا ناصر احمد پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ ۹/۱۱/۶۱

گواہ شد:۔ مرزا عزیز احمد ۹/۱۱/۶۱

گواہ شد:۔ منصورہ بیگم۔

گواہ شد:۔ مریم صدیقہ۔

نمبر ۱۶۴۰۲:۔ میں سیدہ بی بی بنت نبی بخش صاحب قوم [illegible] پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ربوہ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا خاوند غیر احمدی تھا۔ اور میں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ مہر ادا نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی زیور ملا ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد ہے جو اس وقت پندرہ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہونگی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا سیدہ بی بی بخانہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب "البشریٰ ربوہ"

گواہ شد محمد جمیل راقم الحروف کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ ۲/۱۲/۶۱

گواہ شد بشیر احمد ملازم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ ضلع جھنگ ۲/۱۲/۶۱

نمبر ۱۶۴۰۳ میں محمد بی بی بیوہ مستری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۸۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۲/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میرا حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے تھا جو میں نے اپنے خاوند مرحوم سے وصول کر چکی ہوں۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ مجھے میرے بچوں کی طرف سے ۴۰/- روپے ماہوار بطور گزارہ ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ محمد بی بی

گواہ شد چوہدری نورالدین بقلم خود ۱/۹/۶۱

گواہ شد حمید احمد بقلم خود

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

امریکی گندم کا نرخ چودہ روپے من مقرر کرنے کی سفارش

"صوبہ کے انتظامی ڈھانچہ میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں ہوگی" (گورنر)

راولپنڈی ۱۵ فروری۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کل یہاں کہا کہ صوبے کے انتظامی ڈھانچے میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ آپ نے کہا اس امر کا بھی کوئی امکان نہیں کہ مختلف ڈویژنوں کو ملا کر زون بنا دئے جائیں اور ان میں لفٹیننٹ گورنر مقرر کئے جائیں۔

گورنر نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ صوبائی حکومت نے مرکزی حکومت سے امریکی گندم کی قیمت چودہ روپیہ فی من مقرر کرنے کی سفارش کی ہے آپ نے کہا اس سلسلہ میں عنقریب کوئی فیصلہ کیا جائیگا۔ ملک امیر محمد خان لاہور سے یہاں پہنچنے کے تھوڑی ہی دیر بعد ویسٹ پاکستان ہاؤس میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ گورنر سے دریافت کیا گیا تھا کہ صوبائی محکموں کے اختیارات کی تقسیم صوبے میں ڈویژنوں کی نئی تنظیم کا پیش خیمہ ہے گورنر نے جواب دیا۔ حکومت اس قسم کی کسی تجویز پر غور نہیں کر رہی ہے۔ ڈویژنوں کے ادغام کا مطلب یہ ہوگا کہ مغربی پاکستان کا انحاد کو دیا جائے جسے حکومت قومی مفاد کے پیش نظر برقرار رکھنے کا عزم رکھتی ہے۔" گورنر نے کہا "موجودہ انتظام جاری رہے گا۔ اور انتظامیہ میں کسی قسم کی تبدیلیوں کے بارے میں قیاس آرائیاں بے بنیاد ہیں۔

ریلوے

ریلوے نظم ونسق کی مجوزہ تقسیم کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں گورنر نے کہا میں اس تجویز کے خلاف نہیں ہوں اس قسم کی تقسیم سے مشرقی پاکستان میں مواصلات اور ٹرانسپورٹ کے ذرائع کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ آپ نے کہا اگرچہ ریلوے نظم ونسق کی تقسیم کا مطالبہ مشرقی پاکستان نے کیا ہے لیکن میں اس مطالبہ سے پوری طرح متفق ہوں۔ دریاؤں، سڑکوں اور ریل کے مواصلات میں رابطہ سے مشرقی پاکستان میں ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی۔ کیونکہ گذشتہ مالی وسائل سے مزید پلوں اور سڑکوں کی تعمیر آسان ہو جائے گی۔ گورنر نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا کہ ریلوے نظم ونسق کی تقسیم سے قومی مفاد کو نقصان پہنچے گا۔

زرعی کمیشن

خوراک وزراعت کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد سے متعلق ایک سوال کے جواب میں گورنر نے کہا میں نتائج سے مطمئن ہوں۔ آپ نے اس بات پر مسرت ظاہر کی کہ صوبے کی زرعی پیداوار میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے جس سے حکومت اس سال دگنی مقدار میں چاول برآمد کر سکی ہے گنے کے بارے میں گورنر نے کہا کہ امسال گنے کی فصل بہت اچھی ہے میرا خیال ہے اس سال صوبے کے چینی تیار کرنے والے کارخانے گنے کی تمام فصل کو نہیں پیل سکیں گے۔ یہ اقتصادی صحت مندی کی نشانی ہے اور مجھے اس پر فخر ہے۔ گورنر نے کہا چینی کی رسد کی پوزیشن بھی بہتر ہو گئی ہے۔ اور کنٹرول ختم ہونے کے بعد دیسی اور درآمدی چینی کی قیمتوں میں کمی کی جانب رجحان ہے۔ گورنر نے مزید کہا کہ ملتان میں کھاد کے کارخانے کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد کھاد کی رسد میں اضافہ ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کارخانے کی تعمیر کے کام کی رفتار تیز کی جا رہی ہے۔

مصری پولیس پر فرانسیسی اسیروں کا الزام

قاہرہ ۱۸ فروری۔ قاہرہ میں چار فرانسیسی افسروں کے خلاف حکومت مصر کا تختہ الٹنے اور صدر ناصر کو قتل کرنے کی سازش کے الزام میں مقدمہ کی سماعت کے دوران کل جب آخری ملزم کو بیان دینے کے لئے کٹہرے میں بلایا گیا تو اس نے بتایا کہ پولیس نے پوچھ گچھ کے دوران مجھ پر کیا کیا سختیاں کیں اس مقدمہ کے تمام فرانسیسی ملزموں نے عدالت سے کہا ہے کہ ہمیں جسمانی اذیتیں دے کر جرم کے اعتراف پر مجبور کیا گیا۔ چوتھے ملزم نے عدالت کو بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران میرے چہرے پر دو تیز روشنیاں ڈالی گئیں۔ ملزم نے بتایا کہ میرے ہاتھ پشت پر بندھے ہوئے تھے۔ بعد میں میرا بایاں ہاتھ میرے بائیں پاؤں سے باندھ دیا گیا۔ ملزم نے مزید بتایا کہ یہ پوچھ گچھ مسلسل تین روز تک جاری رہی۔ ملزم نے استغاثہ کے اس دعوے کو غلط بتایا کہ میں نے مصر کے خلاف پمفلٹ لکھے، ترجمہ کیا اور پھر انہیں تقسیم کیا دو اور ملزموں نے جنہوں نے قبل ازیں پولیس کو بتایا تھا کہ انہوں نے مبینہ (چوتھے ملزم) نے حکومت مصر کے خلاف کتابچوں کو تصنیف ترجمہ اور تقسیم کیا تھا۔ عدالت میں بیان دیتے ہوئے اپنے سابق اعتراف کی تردید کی۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

الجزائر کے ہنگاموں میں ۳۳ افراد ہلاک ۸۶ مجروح

فرانسیسی انتہا پسند فوجی اسلحہ خانہ پر چھاپہ مار کر بہت سے ہتھیار لے گئے

الجزائر ۱۶ر فروری۔ الجزائر کے فوجی حکام نے کہا ہے کہ بدھ کے روز الجزائر کے مختلف حصوں میں جو ہنگامے ہوئے تھے ان میں ۳۳ افراد ہلاک اور ۸۶ زخمی ہوئے۔ سب سے زیادہ خونریز ہنگامے اوران کے شہر میں ہوئے جہاں کل رات بم پھٹنے کی وارداتوں کے بعد مسلمانوں نے زبردست مظاہرے کئے۔ فرانسیسی پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی۔ فائرنگ سے کم از کم نو مسلمان شہید اور آٹھ زخمی ہوئے۔ کل کے فسادات میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد ۱۲۱ اور زخمیوں کی تعداد ۵۸ بتائی گئی ہے۔

الجزائر میں ۱۳ر جنوری کے بعد یہ شدید ترین ہنگامے تھے۔ ۱۳ر جنوری کے ہنگاموں میں ۳۸ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ الجزائر کے ایک حصہ بلکورٹ میں مسلمان اور یورپی باشندوں کی مشترکہ آبادی کے علاقہ میں ایک کار میں بیٹھے ہوئے افراد نے راہگیروں پر فائرنگ کی۔ یہ لوگ تیزی سے جاتی ہوئی کار میں سے فائرنگ کرتے ہوئے گزر گئے جس کے جواب میں راہگیروں نے بندوقوں اور پستولوں سے گولیاں چلائیں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کار میں بیٹھے ہوئے لوگ یورپی تھے یا مسلمان لیکن اس واقعہ کے بعد جب ایک مسلمان نے دو یورپی باشندوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تو زبردست فسادات شروع ہوئے فرانسیسی باشندوں نے مظاہرے کرنے والے مسلمانوں پر مکانوں کی کھڑکیوں اور بالکونیوں سے فائرنگ شروع کر دی۔ کئی یورپی باشندوں نے مسلمانوں پر حملے اور فائرنگ کی جس کے باعث کم از کم پانچ مسلمان شدید زخمی ہو گئے۔

اوران میں فرانسیسی انتہا پسندوں کے ایک گروہ نے کل رات اچانک بحری فوج کے اسلحہ خانے پر چھاپہ مارا اور اسلحہ اور گولہ بارود کی بہت بڑی تعداد قبضہ میں لے کر فرار ہو گئے۔

جلال بایار کی علالت شدت اختیار کر گئی

انقرہ ۱۶ر فروری۔ ترکیہ کے سابق صدر مسٹر جلال بایار جو ملک کے مفاد کو نقصان پہنچانے کی سرگرمیوں کے الزام میں عمر قید کی سزا بھگت رہے تھے۔ ان کی حالت سخت خراب ہو گئی ہے اس لئے انہیں وسطی اناطولیہ کے ہسپتال سے اچانک انقرہ یونیورسٹی کے ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ صدر جلال بایار کو چند ہفتے قبل اناطولیہ جیل سے ہسپتال منتقل کر دیا گیا تھا لیکن علاج کے باوجود ان کی حالت بہتر نہ ہوئی۔ چنانچہ وزارت انصاف نے انہیں علاج کی بہتر سہولتوں کے پیش نظر انقرہ یونیورسٹی کے ہسپتال میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر جلال بایار کی صاحبزادی کو اپنے والد کے ساتھ آنے کی اجازت دے دی گئی۔ پولیس اور فوج کا ایک دستہ بھی ان کے ہمراہ تھا۔

روم ۱۶ر فروری۔ خبر رساں ایجنسی انسا نے ایتھوپیا کے دارالحکومت سے خبر دی ہے کہ ایتھوپیا کی ملکہ طویل علالت کے بعد کل صبح ادیس ابابا میں وفات پا گئیں۔ ملکہ کی عمر ستر برس سے زیادہ تھی اور آپ کی جولائی ۱۹۱۱ء میں شہنشاہ ہیلی سلاسی سے شادی ہوئی تھی ملکہ کے بچوں کی تعداد ۶ ہے۔

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا شفاخانہ نمازوں کے اوقات کے علاوہ صبح ۸ بجے تا شام ۶ بجے تک کھلا رہتا ہے۔

ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات ۸۴ دواؤں کے سیٹ، بائیو کیمک ادویات لوکل و امریکن اور دیگر سامان بھی مل سکتا ہے۔

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
غلہ منڈی ربوہ۔

اعلانِ نکاح

عزیزم محمد اسماعیل صاحب خالد کا نکاح عزیزہ فہمیدہ خانم بنت چوہدری محمد یوسف خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ کے ساتھ اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مورخہ ۲۶/۱/۶۲ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(میاں محمد عالم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر)

تحریک جدید اور خدام

قرآن کے آخری پارہ میں اللہ تعالیٰ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی تعریف بیان کرتے ہوئے ان کی امتیازی خصوصیت پر ارشاد فرماتا ہے کہ وہ مقابلہ کے میدان میں گوئے سبقت لے جاتے ہیں۔ تحریک جدید کے دو دفاتر جاری کرنے کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ دونوں دفتروں کے مجاہدین میں سبقت کی روح پرورش پائے لیکن افسوس دفتر دوم کے مجاہدین باوجود تعداد میں غیر معمولی زیادہ ہونے کے مجاہدین دفتر اول سے مالی قربانی میں ہنوز کامیاب نہیں ہو سکے۔ سال ۲۷/۱۷ کی وصولی کے میدان میں دفتر دوم کے مجاہدین بدستور پیچھے چلے آ رہے ہیں۔ آج تک اس دفتر کی وصولی ۴۸ فیصدی ہے۔ بحالیکہ دفتر اول کے مجاہدین نے وصولی کو ۵۹ فیصدی تک پہنچا دیا ہے۔

کیا دفتر دوم کے ضامن یعنی خدام الاحمدیہ اس پر سنجیدگی سے توجہ فرمائیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دو سو روپے کے آٹھ انعام

ربوہ کے ان کاتب صاحبان کو بطور انعام کے دئے جائیں گے جو اپنا حلفیہ بیان ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو بھیجیں گے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عظمت کے پیش نظر اپنی ہر تحریر میں رب العالمین کے حق میں خدا تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ اور رب العزت لکھا کریں گے اور اس پر زندگی بھر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ فی کس ۲۵ روپے انعام دیئے جائیں گے اور ۲/- برائے خط و کتابت بھی دئے جائیں گے تاکہ وہ دوسرے لوگوں کو بھی بذریعہ خط و کتابت اس کی تحریک کر سکیں۔

یہ رقم ۱۵ر مارچ تک افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے پاس اس مقصد کے لئے محفوظ رہے گی۔ ربوہ کے کاتب صاحبان کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ جناب ناظر صاحب اعلیٰ سے اپنے کاتب ہونے کی تصدیق کروا کر انعام خزانہ سے وصول کریں۔

ربوہ سے باہر کے کاتب صاحبان جو کسی اخبار میں کام کرتے ہیں وہ بھی انہی شرائط پر انعام حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگ خاکسار سے براہ راست خط و کتابت کریں ان کے لئے ۳۰۰/- کی رقم ۱۵ر مارچ تک حبیب بنک لاہور میں جمع رہے گی۔

خاکسار میاں سراج الدین وائی ایم سی اے بلڈنگ دی مال لاہور

مقوی دماغ گولیاں

ذہنی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ قیمت ۱/- روپیہ

مقوی دانت منجن

پائیوریا اور کمزوری دانت کا علاج ۸۰ پیسے

تریاق نزلہ

ہر قسم کے نزلہ کا علاج پچاس پیسے

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

قدیمی۔ اولین شہرہ آفاق تیرہ روپے پچھتر پیسے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

خریدار سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں
(مینیجر)

نور کاجل انارکلی میں

نور کاجل، نور آملہ اور نور ابٹنہ لاہور میں حسب ذیل جگہوں پر مل سکے گا۔

لاہور:- ۱۔ ملک سعادت احمد صاحب معرفت ضیغم ریڈیو کمپنی ۱۹۷ انارکلی لاہور۔ ملک صاحب ہمارے ہول سیل ڈیلر بھی ہیں۔ ۲۔ شیخ جنرل سٹور گولڈن مارکیٹ انارکلی لاہور۔ ۳۔ ڈیلیٹ جنرل سٹور سلطان پورہ لاہور۔

کراچی:- میں نور کاجل۔ نور آملہ اور نور ابٹنہ سٹور لجنہ احمدیہ ہال میگزین لین سے طلب فرمائیں۔

راولپنڈی:- احمد کمرشل کالج رتہ روڈ۔

نور کاجل سوا روپیہ نور آملہ ڈیڑھ روپیہ نور ابٹنہ ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ نور شید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴